کرکے ہر دور کے ممتاز شاعروں اور ادیبوں کے مختصر سوانح حیات کے ساتھ ان کے کارناموں کا تعارف اور ان کی خصوصیات فن کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ باب ہفتم ہماری موجودہ صدی کے لئے مخصوص ہے۔ اس بنا پر یہ طبعی طور پر زیادہ طویل اور مفصل ہے۔ شروع میں ایک مقدمہ بھی ہے جس میں عالمی ادب میں انگریزی ادب کی اہمیت اور اردو ادب کے لئے اس سے استفادہ کی ضرورت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ بہرحال کتاب بہت مفید اور لائق مطالعہ ہے۔ زبان اور بیان بھی شگفتہ اور دل نشین ہے۔ البتہ کہیں کہیں غلطی ہوگئی ہے مثلاً ص ۹۰ سطر ۱۰: صحیح عبارت یوں ہونی چاہیئے "اس ڈرامہ کا مصنف اب توریت کے دس احکام اور انجیل" ص ۱۱۰ سطر ۸: "اثر پذیری" کی جگہ "اثر انگیزی" ص ۱۲۹ سطر ایک "زیر تحت" کے بجائے "ماتحت" ہونا چاہیئے۔ ص ۱۸۰ سطر ۱۹: "باغیانہ خیالات سے گہرے تعلقات" کے بجائے "باغیانہ خیالات سے گہرا تعلق" ہونا چاہیئے۔

نقش غالب۔ از پروفیسر اسلوب احمد انصاری تقطیع متوسط ضخامت ۱۴۲ صفحات کتابت وطباعت اور کاغذ اعلیٰ۔ قیمت مجلد ۱۲/- پتہ غالب اکیڈمی۔ نظام الدین۔ نئی دہلی ۱۳

یہ کتاب مرزا غالب پر حسب ذیل چھ مقالات کا مجموعہ ہے۔ جو فاضل مصنف کے قلم سے وقتاً فوقتاً نکلتے اور شائع ہوتے رہے ہیں (۱) کلام غالب کا ایک رخ (۲) غالب کا فن (۳) غالب اور اقبال (۴) "ابر گہربار" کا ایک پہلو (۵) خطوط غالب میں نفس کی پرچھائیاں۔ (۶) غالب کی فارسی غزل۔

فاضل مصنف کو جو چیز آج کل کے عام اردو زبان کے ادیبوں اور نقادوں سے ممتاز کرتی ہے یہ ہے کہ وہ انگریزی کے پروفیسر اور صدر شعبہ (مسلم یونیورسٹی علی گڈھ) ہونے کی حیثیت سے اس زبان اور اس کے ادب پر بہت وسیع اور عمیق نظر رکھتے ہیں۔ پھر اس پر مستزاد یہ کہ فارسی اور اردو ان دونوں زبانوں کا ذوق اعلیٰ اور ان کے کلاسیکی ادب کا مطالعہ بھی وسیع اور ناقدانہ ہے۔ پھر طبیعت میں بڑی سلامت روی اور قلم میں دلکشی و دلاویزی بھی ہے۔ مذکورہ بالا تمام مقالات اپنے مصنف کی ان تمام خصوصیات کا آئینہ دار ہونے کے باعث فکر انگیز بھی ہیں اور بصیرت افروز